احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 8- اکتوبر 1999ء - 27 جمادی الثانی 1420 ہجری - 8- اخاء 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 228

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دکھ دور کرنے کا نسخہ

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت کا خیال رکھتا ہے اللہ اس کی ضرورت کا خیال رکھتا ہے۔ اور جو شخص کسی کی تکلیف اور بے چینی اس دنیا میں دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف اور بے چینی اس سے دور کردے گا۔

(بخاری کتاب المظالم باب لا یظلم المسلم المسلم)

مرکز عطیہ خون ربوہ کی نئی خوبصورت بلڈنگ کی تقریب افتتاح

حضور ایدہ اللہ کے نمائندہ کے طور پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے افتتاح کیا

1994ء سے ابتک 2711 افراد کی خون کی ضرورت اس مرکز سے پوری کی گئی۔ جس میں 848 افراد غیر از جماعت ہیں

ربوہ:۔ 3۔اکتوبر 1999ء

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام قائم شدہ مرکز عطیہ خون کی نئی دیدہ زیب اور خوبصورت بلڈنگ کا افتتاح آج یہاں احاطہ ایوان محمود میں عمل میں آیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کے نمائندہ کی حیثیت میں مہمان خصوصی تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مبارک علی صاحب نے کی اور اس کا ترجمہ سنایا اس کے بعد مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب نے حضرت مسیح موعود کی فارسی نظم ترنم سے سنائی جس کا ایک شعر یہ ہے۔

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
ہمیں کارم ہمیں بارم ہمیں رسمم ہمیں راہم

فارسی نظم کے بعد انہوں نے اس کا اردو ترجمہ بھی سنایا۔

اس کے بعد حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام

باب رحمت خود بخود پھر تم پہ وا ہو جائے گا
جب تمہارا قادر مطلق خدا ہو جائے گا

مکرم مشہود احمد ذیشان نے ترنم سے سنایا۔

اس کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے نائب صدر مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب نے اس مرکز کے قیام کی رپورٹ پیش کی۔

ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ دوسروں کی تکلیف کا احساس اور اسے دور کرنے کی کوشش کرنا جماعت احمدیہ کا طرۂ امتیاز ہے۔ اس سلسلے میں مریضوں کو خون مہیا کرنے کی گراں قدر خدمت بھی مجلس خدام الاحمدیہ بلاامتیاز مذہب و ملت کرتی رہی ہے۔ اور احمدی خدام کو اس میدان میں شاندار خدمات بجالانے کی توفیق ملی ہے۔ ڈاکٹر اشرف صاحب نے اس مرکز کی تاریخ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ خدمت خلق کے اس کام کی وسعت اور اہمیت کے پیش نظر پہلی بار ربوہ میں اس مرکز کا قیام 20۔ جولائی 1994ء کو بیت المہدی سے ملحقہ ایک کمرے میں عمل میں آیا۔ جس میں ضروری آلات' تجربہ کار ٹیکنیشن اور ضرورت کا دیگر سامان مہیا تھا۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے اس کا افتتاح فرمایا۔ پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے اس مرکز کے قیام پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ کے نام اپنے مکتوب گرامی میں اس کو ایک قابل ستائش اقدام قرار دیا۔ 1994ء سے اب تک اس مرکز کے ذریعے 2711۔ افراد کی خون کی ضرورت پوری کی گئی۔ ان میں 848 افراد غیر از جماعت تھے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے علاوہ دیگر ہسپتالوں نے بھی اس سے استفادہ کیا۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے اس سنٹر کی افادیت کے بیان میں فضل عمر ہسپتال کے امراض نسواں کے شعبہ کی سربراہ لیڈی ڈاکٹر محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ کے ایک خط کا ایک حصہ پڑھ کر سنایا اس میں موصوفہ نے لکھا کہ یہ سروس ایک نعمت ہے۔ اور اس شعبہ کے کارکن بلاشبہ اخلاص سے تعاون کرتے ہیں کئی دفعہ نامساعد حالات میں ایسا کیس آگیا جس کی حالت سیریس تھی اور مریضہ زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا تھی۔ اس وقت میں آپ کے شعبہ نے کئی مریضوں کو نئی زندگی عطا کرنے میں مدد دی۔ اس شعبہ کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے۔

باقی صفحہ 2 پر

آسمانی بادشاہت کے موسیقاروں سے خطاب

حضرت مصلح موعود نے اپنی ایک تقریر دلپذیر میں فرمایا۔

"اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو (یہ الفاظ حضور نے تین مرتبہ دہرائے)...... اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے۔ اسی غرض کے لئے میں نے تحریک جدید کو جاری کیا ہے بس میری سنو اور میری بات کے پیچھے چلو میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے میری آواز نہیں ہے۔ میں خدا کی آواز تم کو پہنچا رہا ہوں تم میری مانو خدا تمہارے ساتھ ہو خدا تمہارے ساتھ ہو خدا تمہارے ساتھ ہو اور تم دنیا میں عزت پاؤ اور آخرت میں بھی عزت پاؤ۔"

تحریک جدید کا سال رواں اختتام پذیر ہونے والا ہے اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے قربانیوں کو انتہا تک پہنچانے کی یہ ولولہ انگیز تلقین مدنظر رکھتے ہوئے اور دعاؤں سے کام لیتے ہوئے اس سال کو کامیاب ترین سال بنانے کا اہتمام کیا جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سرجیکل سپیشلسٹ و ماہر امراض ہڈی و جوڑ کی آمد

مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ اور مکرم ڈاکٹر شمس الحق طیب صاحب ماہر امراض ہڈی و جوڑ مورخہ 99-10-10 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں"

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں

تازہ اطلاع

ربوہ: 7-اکتوبر - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کو موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت بہتر ہے۔

احباب کرام بھرپور دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب امام کو جلد از جلد مکمل اور کامل صحت عطا کرے' کام کرنے والی طویل عمر سے نوازے اور آپ کو ہر لحظہ و ہر آن اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

بقیہ صفحہ 1

مکرم ڈاکٹر اشرف صاحب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ بفضل خدا اس خدمت میں کبھی تعطل نہیں آیا۔ اور ایک دو نہیں بیسیوں ایسے کیسز سامنے آئے جن کو بروقت خون کی فراہمی نئی زندگی کا سبب بن گئی۔

ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفقت سے مجلس خدام الاحمدیہ کو احاطہ ایوان محمود میں ایک مستقل عمارت تعمیر کرنے کی اجازت مل گئی۔ چنانچہ 8۔ مارچ 1999ء کو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے اجتماعی دعا کے ساتھ اس بلڈنگ کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ عمارت احاطہ ایوان محمود کے جنوب مشرقی کونہ میں تعمیر کی گئی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے دفاتر کے قرب میں اس عمارت کی تعمیر اس تنظیم کے خدمت خلق سے تعلق کا ایک عملی اظہار بن گئی ہے۔ یہ بلڈنگ ہسپتال کے بھی قریب ہے اور دو بڑی سڑکوں یعنی اقصیٰ روڈ اور یادگار روڈ کے سنگم پر واقع ہے۔ اس کے علاوہ بس سٹاپ (اڈہ) اور ریلوے اسٹیشن کے درمیان میں واقع ہونے کی وجہ سے بیرون از ربوہ کے ضرورت مندوں کے لئے آسانی سے رابطہ کا بھی ذریعہ ہے۔ یہ بلڈنگ اس طرح تعمیر کی گئی ہے کہ صرف آج ہی کی نہیں بلکہ آئندہ کئی سال کی ضرورتیں بھی پوری کر سکتی ہے بیسمنٹ (تہہ خانہ) سمیت اس کی تین منزلیں ہیں۔ اس کا بیرونی دروازہ یادگار روڈ پر کھلتا ہے۔ جہاں داخل ہونے کے بعد کاؤنٹر اور کمپیوٹر کاؤنٹر' سامنے نظر آتا ہے۔ اس میں T V لگا ہے جہاں سے ایم ٹی اے کی نشریات ہمہ وقت جاری رہتی ہیں۔ دیواروں پر لگے ہوئے معلوماتی مواد سے عطیہ خون دینے کی تحریک بھی ہوتی ہے۔ ایڈیشنل ناظم خدمت خلق کی میز کے ساتھ دیوار کے ساتھ لگے ہوئے دو بیڈ ہیں جن کے ذریعے بیک وقت دو افراد سے خون حاصل کیا جا سکتا ہے۔ شیشے کی دیوار کے اس پار لیبارٹری ہے جہاں ضروری ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ اس مرکز میں ایڈز اور ہیپاٹائٹس بی کے ٹیسٹ کے علاوہ ہیپاٹائٹس سی کے ٹیسٹ کا بھی انتظام ہے۔ ریفریجریٹر شیشے والا ہے جس سے باہر ہی سے خون کے بیگ پر درج گروپ کا پتہ چل جاتا ہے۔ گراؤنڈ فلور پر ایک کچن بھی ہے۔ تہہ خانے میں کیبن بنائے گئے ہیں۔ ریکارڈ روم ہے۔ اور ادویات آلات سٹور کرنے کی جگہ ہے۔ اس جگہ پر مستقبل میں آئی بینک قائم کرنے کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے۔ یہ تجویز ابھی زیر غور ہے فرسٹ فلور پر کانفرنس ہال بنایا گیا ہے جس میں 40 کرسیوں کی گنجائش ہے۔

40 خدام کی طبی تربیت

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب نے یہ اہم بات بھی رپورٹ میں بتائی کہ 40 منتخب خدام کی ٹیم کل سے اس کانفرنس ہال میں فرسٹ ایڈ کی تربیت حاصل کرنا شروع کر دے گی۔ ڈاکٹر عبداللہ پاشا صاحب اس کے انچارج ہوں گے۔

مکرم ڈاکٹر اشرف صاحب نے بتایا کہ تینوں فلور انٹر کام سے ملے ہوئے ہیں بجلی کی عدم موجودگی میں کنورٹر دستیاب ہے نیز جنریٹر کا رابطہ بھی میسر ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ اس نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب عمارت کا نقشہ مکرم پروفیسر محمد طارق صاحب نے تیار کیا اور تعمیر کے دوران مختلف مراحل میں بھی محبت اور اخلاص سے معاونت فرماتے رہے اس نقشہ کی انفرادیت یہ ہے کہ کم جگہ پر زیادہ کام کے لئے گنجائش نکالی گئی ہے۔ اس کی تعمیر کے مراحل میں سول انجینئر مکرم محمد عارف اور طاہر سعید نے نگرانی کی۔ تعمیر کا کام ٹھیکیدار مکرم ولی محمد صاحب اور عتیق الرحمٰن صاحب نے انجام دیا۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ اس تعمیر کی ایک خاص بات یہ ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اس عمارت کی تعمیر کے اخراجات صرف چند مخیر حضرات نے نہایت خوشی سے مہیا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا کرے۔

شیلڈز کی تقسیم

رپورٹ پیش ہونے کے بعد مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے مرکز عطیہ خون کی اس تعمیر میں مثالی خدمت پر خدام و احباب کو شیلڈز عطا فرمائیں۔

صدر مجلس کا خطاب

مکرم راجہ منیر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے شیلڈز کی تقسیم کی تقریب ختم ہونے پر مختصر خطاب میں کہا کہ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ ہیں مگر اس سے بھی بڑی ان کی ایک یہ حیثیت بھی ہے کہ آج کی اس تقریب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے آں محترم کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا۔ صدر مجلس نے کہا کہ جب ہم نے حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں درخواست کی کہ اس تقریب کے لئے اپنا نمائندہ عطا فرمائیں تو حضور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا۔ "وہاں میاں مسرور سے بہتر میرا اور کون نمائندہ ہو سکتا ہے۔ وہی افتتاح کریں گے۔"

خطاب محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب

آخر میں صدر محفل اور مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ الحمدللہ خدام الاحمدیہ پاکستان کو آج اپنے اس منصوبے کی تکمیل کی توفیق مل رہی ہے جس کے لئے کافی عرصہ سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ کوئی ایسی مرکزی جگہ ہو جہاں سے ربوہ کے مریضوں اور اردگرد کے ماحول کے مریضوں کو خون میسر آ سکے۔ آپ نے مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبہ خدمت خلق کی کارکردگی کی تعریف فرمائی اور فرمایا کہ یہ شعبہ بہت اچھی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ جب بھی خون کی ضرورت پڑی ربوہ کے خدام نے بلڈ بینک کے ذریعے اس ضرورت کو پورا کیا۔ کسی مریض کو شکایت نہیں ہوئی۔ اور ایسے گروپ بھی مثلاً او نیگیٹو گروپ جو بہت کم دستیاب ہوتا ہے۔ اس کی ضرورت پڑنے پر بھی 8-10 بوتلیں مہیا کر دیا گیا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ اس تقریب میں حضرت مسیح موعود کی شرائط بیعت کی ایک شرط کو بینر پر نمایاں لکھا گیا ہے وہ یہ ہے کہ بیعت کنندہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں مصروف رہے گا اور جہاں تک اس کا بس چل سکے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچائے گا۔ صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ الحمدللہ ہمارے نوجوان اس شرط کو احسن رنگ میں پورا کرنے والے ہیں۔ جب بھی ان کو پکارا جاتا ہے لبیک کہتے ہوئے حاضر ہو جاتے ہیں محترم میاں مسرور احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود کے ایک ارشاد کے حوالے سے کہا کہ شریعت کے دو ہی اہم ٹکڑے ہیں۔ حق اللہ اور حق العباد۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک بڑھیا کو روزانہ حلوہ کھلانا اپنا طریق بنایا ہوا تھا۔ وہ فوت ہو گئے تو بڑھیا نے کہا کہ کیا ابوبکرؓ فوت ہو گئے؟ لوگوں نے پوچھا تمہیں کیسے پتہ چلا۔ بڑھیا نے کہا آج ابوبکرؓ حلوہ لے کر نہیں آیا اس نے زندگی بھر کبھی ناغہ نہیں کیا۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ خدا کرے کہ کوئی دن ایسا نہ آئے کہ خون کی ضرورت ہو اور پوری نہ ہو سکے۔ اور کوئی بڑھیا ایسا نہ کہے کہ خدام کو کیا ہو گیا ہے آپ نے حضرت مصلح موعود کے ایک ارشاد کے حوالے سے فرمایا کہ ہم نے مذہب یا قوم کی حد بندی کے بغیر خدمت خلق کرنی ہے۔ ہندو ہو یا عیسائی یا سکھ سب ہمارے خدا کی مخلوق ہیں۔ خدا ہمیں توفیق دے تو ہم نے ان سب کی خدمت کرنی ہے۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ خدمت خلق لوگوں سے کسی اجر کی خاطر نہیں کرنی بلکہ خدا کی خاطر کرنی ہے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری کامیابی میں کوئی شبہ نہیں رہے گا۔ مومن کو ہمیشہ یہ دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اسے خدمت خلق کے مواقع میسر آتے رہیں۔

آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے دعا کی کہ اللہ کرے جن مقاصد کے لئے یہ عمارت تعمیر کی گئی ہے وہ پورے ہوں۔ خلفائے سلسلہ ہم سے خدمت خلق کی جو توقع رکھتے ہیں وہ ہم پورا کرنے والے ہوں۔ اور یہ ادارہ ایک مثالی ادارے کی حیثیت سے قائم رہے۔ آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے دعا کروائی اور پانچ بجے شروع ہونے والی یہ تقریب پونے چھ بجے اختتام کو پہنچی جس کے بعد مہمانوں کو مشروبات اور مٹھائی پیش کئے گئے۔

پہلا عطیہ خون

شام چھ بج کر 5 منٹ پر صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب نے اپنے خون کا عطیہ دے کر مرکز عطیہ خون کی نئی بلڈنگ میں پہلے بلڈ ڈونر ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ الحمدللہ

متفرق امور

بلڈ بینک کے گراؤنڈ فلور پر دیواروں پر جو چارٹس لگے ہیں ان میں قابل ذکر محترمہ بلقیس محمود صاحبہ کی ایک نظم ہے جس کا عنوان ہے خون کا عطیہ دینے والوں کے نام۔ یہ نظم نہایت گہرے تاثرات پر مبنی ہے مرکز عطیہ خون کی مساعی کا ایک چارٹ آویزاں ہے جس پر درج ہے کہ 1994ء سے 1999ء تک 1830 خدام نے عطیہ خون دیا۔ خدام کے علاوہ دیگر افراد کی تعداد 522 ہے۔ 311 خون کے بیگ ربوہ سے باہر بھجوائے گئے۔ 582 بیگ ہسپتال میں Bleed کیا گیا۔

عمارت کا بیرونی حصہ میرون رنگ کی اینٹوں پر مشتمل ہے جس کے یادگار روڈ والے حصے پر مرکز عطیہ خون اور خدمت خلق کے الفاظ سنہرے رنگ میں لکھے ہیں۔ اس کے ساتھ عطیہ خون کا لوگو بنایا گیا ہے۔ اس مرکز میں ربوہ کے تمام محلوں کے عطیہ خون دینے والے خدام کے نام ان کے محلوں اور ان کے خون کے گروپ کی ترتیب سے درج ہیں۔ پہلے یہ نام رجسٹروں پر درج تھے۔ ہر گروپ کا ایک الگ رجسٹر تھا۔ اب یہ ساری تفاصیل کمپیوٹر میں فیڈ کر دی گئی ہیں ڈونرز کا ایک رجسٹر ہے جس میں ہر ڈونر کا نام ولدیت ایڈریس گروپ کا نام اور ساتھ یہ درج ہے کہ یہ خون کس ہسپتال کے کس وارڈ میں کس تاریخ کو کس مریض کو دیا گیا۔ مریض کی بھی ساری تفاصیل درج کی جاتی ہیں۔

اقصیٰ روڈ پر مرکز عطیہ خون کا نیون سائن لگایا گیا ہے جو دور سے نظر آتا ہے۔ یہ عمارت ربوہ کی عمارتوں کی خوبی اور دلکشی میں ایک نیا اضافہ ہے۔ عمارت کے اندر ساز و سامان جدید قسم کا ہے۔ ہر سہولت مہیا کی گئی ہے۔ عمارت کو ہوادار بنانے کے لئے اطراف میں ہوا کی آمد و رفت کی جگہ رکھی گئی ہے۔ گراؤنڈ فلور میں ائرکنڈیشنر لگایا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس سنٹر کو ہر لحاظ سے کامیاب و کامران کرے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلام مصباح بلوچ صاحب

انسان کو چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کی زندگی کا ہر روز مطالعہ کرتا رہے (حضرت مسیح موعود)

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ

جن کی وفات پر آنحضرتؐ نے فرمایا "سعد کی موت پر رحمان خدا کا عرش ہل گیا ہے"

نام و نسب

سعد نام، ابو عمرو کنیت، سید الاوس لقب تھا۔ سلسلہ نسب یہ ہے۔ سعد بن معاذ بن نعمان بن امرء القیس بن زید بن عبد الاشہل بن جشم بن حارث بن خزرج بن بنت (عمرو) بن مالک بن اوس۔ والدہ کا نام کبشہ بنت رافع تھا جو حضرت ابو سعیدؓ خدری کی چچا زاد بہن تھیں۔ آپ قبیلہ اوس کے ممتاز حصہ قبیلہ بنو عبدالاشہل کے رئیس تھے۔ آپؓ کے تمام مورث اپنے وقت میں بنو عبدالاشہل کے رؤساء رہ چکے تھے۔ والد نے ایام جاہلیت میں ہی وفات پائی۔ والدہ ہجرت سے پیشتر ایمان لائیں اور حضرت سعدؓ کی وفات کے [illegible] بعد تک زندہ رہیں۔

(اسد الغابہ حالات سعد بن معاذؓ)

قبول اسلام

بیعت عقبہ اولیٰ کے موقعہ پر جب بارہ نو مسلمین انصار مدینہ واپس جانے لگے تو آنحضرت ﷺ نے ان کی درخواست پر کہ کوئی اسلامی معلم ساتھ بھیجا جائے، حضرت مصعب بن عمیرؓ کو ان کے ساتھ روانہ کر دیا۔ حضرت مصعب بن عمیرؓ نے مدینہ جا کر حضرت اسعد بن زرارہؓ کے مکان پر قیام کیا جو مدینہ میں سب سے پہلے مسلمان تھے۔

حضرت مصعب بن عمیرؓ کی تبلیغ سے مدینہ کے اوس اور خزرج قبیلہ میں سرعت سے اسلام پھیلنے لگا۔ جب مدینہ میں اسلام کا چرچا ہوا تو سعد بن معاذ کو یہ برا معلوم ہوا اور انہوں نے اسے روکنا چاہا مگر اسعد بن زرارہؓ سے ان کی بہت قریب کی رشتہ داری تھی للہذا انہوں نے اپنے ایک دوسرے رشتہ دار اسید بن الحضیر سے کہا کہ اسعد بن زرارہؓ کی وجہ سے مجھے تو کچھ حجاب ہے مگر تم جا کر مصعبؓ کو روک دو کہ ہمارے لوگوں میں یہ بے دینی نہ پھیلائے اور اسعد سے بھی کہہ دو کہ یہ طریق اچھا نہیں ہے۔ چنانچہ سعد کے کہنے پر وہ مصعب بن عمیرؓ اور اسعد بن زرارہؓ کے پاس گئے اور مصعبؓ سے مخاطب ہو کر غصہ کے لہجہ میں کہا۔ "تم کیوں ہمارے آدمیوں کو بے دین کرتے پھرتے ہو اس سے باز آ جاؤ ورنہ اچھا نہ ہو گا۔" پیشتر اس کے کہ حضرت مصعبؓ کچھ جواب دیتے اسعدؓ نے آہستگی سے کہا کہ یہ اپنے قبیلہ کے ایک با اثر رئیس ہیں ان سے نرمی اور محبت سے بات کرنا

چنانچہ حضرت مصعبؓ نے ادب اور محبت کے ساتھ بیٹھنے کو کہا اور ٹھنڈے دل سے بات سننے کو کہا جس پر اسید بیٹھ گئے اور حضرت مصعب نے انہیں قرآن شریف سنایا اور بڑی محبت کے پیرایہ میں اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا۔ اسید پر اتنا اثر ہوا کہ وہیں مسلمان ہو گئے اور پھر کہنے لگے کہ میرے پیچھے ایک ایسا شخص ہے کہ جو اگر ایمان لے آیا تو ہمارا سارا قبیلہ مسلمان ہو جائے گا۔ تم ٹھہرو میں اسے ابھی یہاں بھیجتا ہوں یہ کہہ کر اسید اٹھ کر چلے گئے اور کسی بہانہ سے سعد بن معاذ کو ادھر بھجوا دیا۔ سعد بن معاذ آئے اور بڑے غضبناک ہو کر حضرت مصعبؓ اور اسعد بن زرارہ سے مخاطب ہوئے۔۔۔۔۔۔ اس پر حضرت مصعبؓ نے انہیں بیٹھنے کو کہا اور ٹھنڈے دل سے باتیں سننے کی درخواست کی چنانچہ سعد بن معاذ بیٹھ گئے اور حضرت مصعبؓ نے اسی طرح پہلے قرآنی آیات کی تلاوت کی اور پھر اسلامی عقائد کی تشریح کی، جس کو سن کر وہ بھی کلمہ شہادت پڑھ کر مسلمان ہو گئے۔ پھر حضرت سعد بن معاذؓ اور اسید بن الحضیر دونوں مل کر اپنے قبیلہ والوں کی طرف گئے اور سعدؓ نے اپنے قبیلہ والوں سے پوچھا "اے بنی عبدالاشہل تم مجھے کیسا جانتے ہو؟" سب نے کہا "آپ ہمارے سردار اور سردار ابن سردار ہیں اور آپ کی بات پر ہمیں کامل اعتماد ہے" سعد نے کہا "تو پھر میرے ساتھ تمہارا کوئی تعلق نہیں جب تک تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لاؤ۔" اس کے بعد سعدؓ نے انہیں اسلامی اصول سمجھائے اور ابھی اس دن پر شام نہیں آئی تھی کہ تمام قبیلہ مسلمان ہو گیا اور سعدؓ اور اسیدؓ نے خود اپنے ہاتھ سے اپنی قوم کے بت نکال کر توڑے۔"

(سیرت ابن ہشام الجزء الثانی ص 77 ذکر اسلام سعد بن معاذؓ و اسید بن حضیرؓ و طبقات ابن سعد جلد 3 حالات سعد بن معاذؓ)

حضرت سعد بن معاذؓ اور ان کے قبیلہ کا اسلام عقبہ اولیٰ اور عقبہ ثانیہ کے درمیان کا واقعہ ہے۔ مسلمان ہونے کے بعد حضرت سعدؓ نے حضرت مصعبؓ کو حضرت اسعدؓ کے مکان سے اپنے ہاں منتقل کر لیا۔

غزوات اور دیگر حالات

آنحضرت ﷺ نے جب انصار و مہاجرین کے درمیان رشتہ اخوت قائم کیا تو حضرت سعد بن معاذؓ کو حضرت ابو عبیدہ بن الجراحؓ کا بھائی بنایا یہ وہی ابو عبیدہ بن الجراحؓ ہیں جن کو آنحضورؐ نے "امین الامت" کا خطاب عطا کیا اور عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔

حضرت سعد بن معاذؓ اور امیہ بن خلف (جو آنحضرتؐ کا جانی دشمن تھا) میں پرانی دوستی تھی۔ جب آنحضرتؐ ہجرت کر کے مدینہ میں آ گئے تو سعد بن معاذؓ عمرے کی غرض سے مکہ گئے وہاں آپ امیہ بن خلف کے پاس ٹھہرے اور امیہ بن خلف سے کہا جب کعبہ میں کوئی نہ ہو تو مجھے بتانا کہ میں کعبہ کا طواف کر لوں۔ امیہ دوپہر کے قریب حضرت سعدؓ کو ہمراہ لے کر نکلا تو راستے میں ابو جہل ملا اس نے امیہ سے پوچھا اے ابو صفوان (امیہ) تمہارے ساتھ کون شخص ہے امیہ نے کہا سعدؓ ہے۔ ابو جہل نے سعدؓ سے کہا کیا مزے سے بے ڈر ہو کر طواف کر رہا ہے حالانکہ دین بدلنے والوں کو تم نے اپنے ملک میں جگہ دی اور پھر یہ کہ تم ان کی مدد بھی کرتے ہو خدا کی قسم! اگر تو ابو صفوان کے ساتھ اس وقت نہ ہوتا تو بچ کر اپنے گھر نہ جا سکتا سعدؓ نے بلند آواز سے کہا خدا کی قسم اگر تو مجھ کو طواف سے روکے گا تو میں تیرا راستہ روک دوں گا۔۔۔۔۔۔ امیہ نے سعدؓ سے کہا ابوالحکم مکہ کے سردار کے سامنے آہستہ بولو۔ حضرت سعدؓ نے کہا امیہ بس کر ابو جہل کی اتنی طرفداری نہ کر خدا کی قسم میں نے آنحضرت ﷺ سے تیری موت کی پیشگوئی سنی ہے۔۔۔۔۔۔"

(بخاری کتاب المغازی باب ذکر النبی ﷺ من یقتل ببدر)

چنانچہ امیہ بن خلف جنگ بدر میں مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہو گیا۔ غزوہ بدر شروع ہونے سے پہلے جب آنحضرتؐ نے صحابہ سے مشورہ مانگا تو بالآخر حضرت سعد بن معاذؓ نے انصار کی نمائندگی کرتے ہوئے عرض کیا۔ "یا رسول اللہ! شاید آپ ہماری رائے پوچھتے ہیں۔ خدا کی قسم جب ہم آپ کو سچا سمجھ کر آپؐ پر ایمان لائے ہیں اور ہم نے اپنا ہاتھ آپؐ کے ہاتھ میں دے دیا ہے تو پھر اب آپؐ جہاں چاہیں چلیں ہم آپؐ کے ساتھ ہیں اور اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے اگر آپؐ ہمیں سمندر میں کود جانے کے لئے کہیں تو ہم کود جائیں گے اور ہم میں سے ایک فرد بھی پیچھے نہیں رہے گا اور آپؐ انشاء اللہ ہم کو لڑائی میں صابر پائیں گے اور ہم سے وہ بات دیکھیں گے جو آپؐ کی آنکھوں کو ٹھنڈا کرے گی۔" آپؐ نے یہ تقریر سنی تو خوش ہو کر فرمایا "تو پھر اللہ کا نام لے کر آگے بڑھو اور خوش ہو کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے کفار کے ان دو گروہوں (یعنی لشکر اور قافلہ) میں سے کسی ایک گروہ پر ضرور غلبہ دینے کا وعدہ دیا ہے اور خدا کی قسم میں گویا اس وقت وہ جگہیں دیکھ رہا ہوں جہاں دشمن کے آدمی قتل ہو کر گریں گے۔"

(سیرۃ ابن ہشام غزوۃ بدر ذکر استیثاق الرسول صلعم من امر الانصار)

غزوہ بدر کے موقع پر جس جگہ اسلامی لشکر نے ڈیرہ ڈالا تھا وہاں حضرت سعد بن معاذؓ کی تجویز سے صحابہ نے میدان کے ایک حصہ میں آنحضرتؐ کے واسطے ایک سائبان تیار کر دیا اور حضرت سعدؓ نے آپؐ کی سواری سائبان کے پاس باندھ کر عرض کیا کہ "یا رسول اللہ! آپؐ اس سائبان میں تشریف رکھیں اور ہم اللہ کا نام لے کر دشمن کا مقابلہ کرتے ہیں۔ اگر خدا نے ہمیں فتح دی تو یہی ہماری آرزو ہے لیکن اگر خدا نخواستہ معاملہ الٹ ہوا تو آپؐ اپنی سواری پر سوار ہو کر جس طرح بھی ہو مدینہ پہنچ جائیں وہاں ہمارے ایسے بھائی بند موجود ہیں جو محبت و اخلاص میں ہم سے کم نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔ وہ آپؐ کی حفاظت میں جان تک لڑا دینے سے دریغ نہیں کریں گے۔"

(سیرۃ ابن ہشام باب غزوۃ البدر الکبریٰ ذکر بناء العریش لرسول اللہ)

اس سے حضرت سعد بن معاذؓ کے جوش اخلاص اور محبت رسول کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ بہرحال جب فوجوں کی ترتیب کا وقت آیا تو قبیلہ اوس کا جھنڈا آنحضرتؐ نے آپ کے حوالہ کیا۔ جنگ کے دوران جب آنحضرتؐ دعا کے لئے اپنے سائبان میں جاتے تو حضرت سعد بن معاذؓ سائبان کے باہر آپؐ کی حفاظت کے لئے پہرہ پر کھڑے ہو جاتے۔

قتل کعب بن اشرف

جمادی الآخر سنہ 3ھ میں جب کعب بن اشرف یہودی کے خلاف عہد شکنی بغاوت، تحریک جنگ، فتنہ پردازی، فحش گوئی اور سازش قتل کے الزامات پایہ ثبوت کو پہنچ گئے تو۔۔۔۔۔۔ آنحضرتؐ نے قبیلہ اوس کو کعب بن اشرف کو سزا دینے کی ڈیوٹی سونپی اور حضرت محمد بن مسلمہؓ کو نگران مقرر کیا اور ساتھ ہی یہ بھی ہدایت کی کہ جو بھی طریق اختیار کریں قبیلہ اوس کے رئیس سعد بن معاذؓ کے مشورہ سے کریں۔۔۔۔۔۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غزوۂ احد

شوال 3ھ میں جنگ احد کے موقع پر آنحضرتؐ کا خیال تھا کہ مدینہ میں ہی ٹھہر کر دشمن کا مقابلہ کیا جائے لیکن بعض نوجوان صحابہ نے مشورہ دیا کہ شہر سے باہر نکل کر کھلے میدان میں مقابلہ کرنا چاہئے...... بعد میں حضرت سعد بن معاذؓ اور دوسرے اکابر صحابہ نے اس نوجوان پارٹی کو سمجھایا کہ رسول خدا کی رائے کے مقابلہ میں اپنی رائے پر اصرار نہیں کرنا چاہئے تھا......

بہرحال جب آنحضرتؐ صحابہ کی ایک بڑی جماعت کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے نکلے تو حضرت سعد بن معاذؓ اور حضرت سعد بن عبادہؓ رؤسائے اوس وخزرج آپؐ کی سواری کے سامنے آہستہ آہستہ دوڑتے جاتے تھے...... غزوہ احد میں حضرت سعد بن معاذؓ کے بھائی عمرو بن معاذ شہید ہوگئے تھے۔

واقعہ افک میں آپ کی غیرت

5ھ میں جب واقعہ افک میں حضرت عائشہؓ پر بہتان لگایا گیا تو اس دوران آنحضرتؐ نے ایک مجلس میں فرمایا کہ "..... مجھے میرے اہل کے بارے میں بہت دکھ دیا گیا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی ہے جو اس کا سدباب کر سکے؟....." یہ سن کر حضرت سعد بن معاذؓ نے فرمایا "یا رسول اللہ"! جس شخص نے آپ کے اہل کے بارے میں آپ کو دکھ دیا ہے اگر وہ ہمارے قبیلہ میں سے ہے تو مجھے بتائیے میں ابھی اس کی گردن اڑانے کا حکم دیتا ہوں......"

(بخاری کتاب المغازی باب حدیث الافک)

غزوہ خندق

غزوہ خندق کے دوران جب آنحضرتؐ کو یہودی قبیلہ بنو قریظہ کی خطرناک غداری کا علم ہوا تو آپؐ نے باضابطہ طور پر قبیلہ اوس اور خزرج کے رئیس حضرت سعد بن معاذؓ اور حضرت سعد بن عبادہؓ اور بعض دیگر صحابہ کو بنو قریظہ کی طرف بھیج کر حالات کی تحقیق فرمائی...... چنانچہ حضرت سعد بن معاذؓ اور آپ کے ساتھیوں نے مناسب طور پر آنحضرتؐ کو حالات سے اطلاع دی۔

(سیرۃ ابن ہشام الجزء الثالث ص 232 غزوۃ الخندق)

غزوہ خندق کے دوران آنحضرتؐ کو محاصرہ کی وجہ سے انصار کی تنگی کا احساس ہوا تو آپؐ نے حضرت سعد بن معاذؓ اور حضرت سعد بن عبادہؓ رؤسائے انصار سے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو قبیلہ غطفان کو مدینہ کے محاصل میں سے کچھ حصہ دے کر اس جنگ کو ٹال دیا جاوے۔ اس پر حضرت سعدؓ نے فرمایا کہ یا رسول اللہ اگر اس معاملے میں آپ کو وحی ہوئی ہے تو ٹھیک ہے اگر نہیں تو پھر ہمارا مشورہ یہ ہے کہ جب ہم نے شرک کی حالت میں کبھی کسی دشمن کو کچھ نہیں دیا تو اب مسلمان ہو کر کیوں دیں۔ واللہ ہم انہیں تلوار کی دھار کے سوا کچھ نہیں دیں گے۔" اور جہاد جاری رکھیں گے۔ جس پر آنحضرتؐ نے اطمینان کا اظہار کیا۔

(طبقات ابن سعد جلد 3 فی البدریین من المہاجرین والانصار حالات سعد بن معاذؓ)

لڑائی کا وقت آیا تو زرہ پہنے اور ہاتھ میں حربہ لیئے میدان کو روانہ ہوئے بنو حارثہ کے قلعہ کے پاس سے گذرے تو ان کی ماں جو وہاں موجود تھیں، نے کہا "بیٹا تم پیچھے رہ گئے، جلدی جاؤ۔" جس ہاتھ میں حربہ تھا وہ باہر نکلا ہوا تھا، زرہ چھوٹی تھی، حضرت عائشہؓ جو حضرت سعدؓ کی والدہ کے پاس بیٹھی تھیں، کہنے لگیں، کاش زرہ کچھ بڑی ہوتی۔ میدان میں پہنچے تو حبان بن عبد مناف نے جو عرقہ کا بیٹا تھا، آپؓ کے ہاتھ پر ایک تیر مارا۔ جس سے رگ بازو میں گہرا زخم پڑا۔

(الاصابۃ فی تمییز الصحابہ حالات سعد بن معاذؓ)

زخم لگنے کے بعد آنحضرتؐ نے آپؓ کو مسجد کے صحن میں ایک خیمے میں ٹھہرادیا تا آپؐ بآسانی ان کی عیادت فرما سکیں۔ آپؓ کو ایک مسلمان عورت رفیدہ نامی کے خیمہ میں رکھا گیا تھا جو نرسنگ میں مہارت رکھتی تھی۔

السیرۃ النبویہ لابن اثیر جلد دوم حالت غزوہ بنی قریظہ)

غزوہ بنو قریظہ میں بطور حَکَم

غزوہ خندق کے بعد مسلمانوں نے غزوہ بنو قریظہ میں بھی فتح حاصل کی۔ غزوہ بنو قریظہ میں یہود کے قلعوں کا محاصرہ کیا گیا تھا، آخر بیس دن کے محاصرہ کے بعد یہود اس شرط پر قلعوں سے اترنے پر رضامند ہوگئے کہ وہ سعد بن معاذؓ کو اپنا حَکَم مانتے ہیں جو فیصلہ بھی وہ کریں گے ہمیں وہ منظور ہوگا (قبیلہ اوس قبیلہ بنو قریظہ کا قدیم حلیف تھا)۔ آنحضرتؐ نے یہود کی اس تجویز کو قبول فرمایا اس کے بعد حضرت سعد بن معاذؓ کو جو زخمی تھے، لایا گیا جب حضرت سعدؓ آنحضرتؐ کے قریب پہنچے تو آپؐ نے صحابہ سے فرمایا "قوموا الی سیدکم" یعنی اپنے رئیس کے ادب میں کھڑے ہو جاؤ۔ پھر آپؐ نے ان سے مخاطب ہو کر کہا "سعد! بنو قریظہ نے تمہیں حکم مانا ہے اور ان کے متعلق جو فیصلہ تم کرو گے انہیں منظور ہوگا۔"...... اس پر حضرت سعد بن معاذؓ نے بنو قریظہ کی غداری اور سازش کے مطابق فیصلہ فرمایا کہ "بنو قریظہ کے جنگجو لوگ قتل کر دیئے جائیں اور ان کی عورتیں اور بچے قید کر لیے جائیں اور ان کے اموال مسلمانوں میں تقسیم کر دیئے جائیں۔" آنحضرتؐ نے یہ فیصلہ سنا تو فرمایا "لقد حکمت بحکم اللہ" یعنی تمہارا یہ فیصلہ ایک خدائی تقدیر ہے۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرجع النبی ﷺ من الاحزاب.....)

حضرت سعدؓ کی وفات

غزوہ خندق میں لگنے والے زخم کے بعد حضرت سعدؓ کی حالت ٹھیک نہ ہو سکی اور ان کی کمزوری بڑھتی گئی۔ انہی ایام میں ایک رات حضرت سعدؓ نے نہایت گریہ وزاری سے یہ دعا کی کہ "اے میرے مولا تو جانتا ہے کہ میرے دل میں یہ خواہش کس طرح بھری ہوئی ہے کہ میں اس قوم کے مقابل میں تیرے دین کی حفاظت کے لئے جہاد کروں جس نے تیرے رسول کی تکذیب کی اور اسے اس کے وطن سے نکال دیا۔ خدایا میرے خیال میں قریش اور مسلمانوں کے درمیان لڑائی کا خاتمہ ہو چکا ہے لیکن اگر تیرے علم میں کوئی جنگ ابھی باقی ہے تو مجھے اتنی مہلت دے کہ میں تیرے رستے میں ان کے ساتھ جہاد کروں، لیکن اگر ان کے ساتھ ہماری جنگ ختم ہو چکی ہے تو مجھے اب زندگی کی تمنا نہیں ہے مجھے اس شہادت کی موت مرنے دے۔" لکھا ہے کہ اسی رات سعدؓ کا زخم کھل گیا اور اس قدر خون بہا کہ خیمے سے باہر نکل آیا اور لوگ گھبرا کر خیمہ کے اندر گئے تو سعدؓ کی حالت بہت خراب ہو چکی تھی آخر اسی حالت میں سعدؓ نے جان دے دی۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرجع النبی من الاحزاب)

آنحضرتؐ کو حضرت سعدؓ کی وفات کا سخت صدمہ ہوا، آپ کی وفات پر حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے بھی آنسو جاری ہوگئے۔ آپ کی ماں نے بتقاضائے محبت ان کا نوحہ کیا اور سعدؓ کی بعض خوبیاں بیان کیں تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ نوحہ کرنے والیاں بہت جھوٹ بولا کرتی ہیں لیکن اس وقت سعدؓ کی ماں نے جو خوبیاں سعدؓ میں بیان کی ہیں وہ سب درست ہیں۔"

(اسد الغابہ حالات سعد بن معاذؓ)

اس کے بعد آنحضرتؐ نے نماز جنازہ پڑھائی اور دفنانے کے لئے خود ساتھ تشریف لے گئے اور قبر کی تیاری تک وہیں ٹھہرے رہے اور آخر وہاں سے دعا کرنے کے بعد تشریف لائے دفناتے وقت آنحضرتؐ کے آنسو جاری تھے اور آپ کے آنسو آپ کی ریش مبارک تک آرہے تھے۔

(اسد الغابہ حالات سعد بن معاذؓ)

آنحضرتؐ نے فرمایا حضرت سعدؓ کے جنازہ میں (70000) ستر ہزار فرشتے شریک ہیں، میت بالکل ہلکی ہوگئی تھی، منافقین نے مضحکہ کیا تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ان کا جنازہ فرشتے اٹھائے ہوئے تھے۔

(جامع ترمذی ابواب المناقب باب مناقب سعد بن معاذؓ)

حضرت سعد بن معاذؓ کی وفات مسلمانوں کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان تھی۔ آپ کی وفات پر آنحضرتؐ نے یہ بھی فرمایا کہ "اھتز عرش الرحمٰن لموت سعد بن معاذ" یعنی سعد کی موت پر خدائے رحمان کا عرش ہل گیا ہے

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب سعد بن معاذؓ)

اخلاق و فضائل

حضرت سعد بن معاذؓ کو انصار میں قریباً قریباً وہی حیثیت حاصل تھی جو مہاجرین میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کو حاصل تھی۔ اخلاص میں قربانی میں، خدمت اسلام میں، عشق رسولؐ میں آپ پیش پیش تھے۔

حضرت عائشہؓ فرمایا کرتی تھیں کہ انصار میں سے تین اشخاص اپنی افضلیت میں جواب نہیں رکھتے تھے یعنی سعد بن معاذؓ، اسید بن الحضیرؓ اور عباد بن بشرؓ۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابۃ الجزء الثالث حالات سعد بن معاذؓ)

حضرت سعد بن معاذؓ کی وفات کے بعد ایک مرتبہ آپؐ کو کسی جگہ سے کچھ ریشمی پارچات ہدیۃً آئے تو بعض صحابہ نے انہیں دیکھ کر ان کی نرمی اور ملائمت کا بڑے تعجب کے ساتھ ذکر کیا تو آنحضرتؐ نے فرمایا "کیا تم ان پارچات کی نرمی پر تعجب کرتے ہو خدا کی قسم جنت میں سعدؓ کی چادریں ان سے بہت زیادہ نرم اور بہت زیادہ اچھی ہیں۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب سعد بن معاذؓ)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرتؐ اور آپ کے دو ساتھیوں (یعنی ابوبکرؓ اور عمرؓ) کے بعد مسلمانوں کو سب سے زیادہ کمی سعد بن معاذؓ کی محسوس ہوئی تھی۔

(مسند عائشہؓ للسیوطی حدیث نمبر 350)
(وکنز العمال باب فضائل سعد بن معاذؓ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ [illegible]

خود ہی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اور پھنسی ہوئی میل یا بیرونی چیز کو نکالا جا سکتا ہے۔ درمیانی کان میں تینوں ہڈیوں کے سیٹ کے آس پاس پھپھوندی جیسی چیز پیدا ہو جانے یا گوشت کا ٹکڑا بڑھ جانے کے نتیجہ میں ان ہڈیوں کی حرکت متاثر ہو جاتی ہے اور وہ جام ہو جاتی ہیں۔ اس کا علاج آپریشن سے ممکن ہے۔ ہڈیوں پر سے فالتو چیز اتار کر انکو پھر سے فعال کیا جا سکتا ہے یا گل سڑ جانے والی ہڈی کو کاٹ کر پلاسٹک کی ہڈی ڈالی جا سکتی ہے۔ اسی طرح بیرونی یا درمیانی کان کی خرابی سے پیدا شدہ بہرہ پن آلہ سماعت سے ٹھیک ہو سکتا ہے جس میں ریڈیو یا لاؤڈ سپیکر کی طرح آوازوں کو کئی گنا اونچا کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اندرونی کان کی تکلیف کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اس کا آپریشن انتہائی نازک مسئلہ ہے۔ اور اس کا بہرہ پن یہ ہے کہ آواز سنائی تو دیتی ہے مگر سمجھ نہیں آتی لہٰذا ایسا آلہ سماعت بھی کام نہیں دے سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

کان - قدرت کی تخلیق کا شاہکار

اس کائنات کی ایک ایک چیز۔ چھوٹی سے چھوٹی سے لیکر بڑی سے بڑی تک' اپنی بناوٹ اور کارکردگی کے اعتبار سے بعض ایسی باریک پیچیدگیاں لئے ہوئے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے کہ بظاہر ایک سادہ سی چیز جس پر سے انسان بغیر کوئی دھیان دیئے گذر جاتا ہے۔ جب اس کی کنہہ میں جاکر اسکی بناوٹ اور کام کرنے کے اصولوں کا جائزہ لیتے ہیں تو ایسے قوانین قدرت انتہائی اعلیٰ توازن کے ساتھ اس میں باہم کام کرتے نظر آتے ہیں کہ جو انسان کی اعلیٰ سے اعلیٰ ترقی یافتہ مشینوں میں بھی اس کمال کے ساتھ کام کرتے نظر نہیں آتے۔ سچ تو یہ ہے کہ انسان کے فن انجینئرنگ کی زیادہ تر بنیاد روزمرہ زندگی میں عام جانوروں کو خاص قوانین قدرت کے تحت زبردست کام کرتے دیکھ کر ان صلاحیتوں کے پیچھے کارفرما قوانین قدرت کو معلوم کرکے انکی نقل کرنے پر ہی قائم ہے۔ پرندوں کے اڑتے اور زمین پر اترتے وقت انکے پروں اور دم کے مخصوص زاویئے اور ہر حرکت کے وقت پروں کا مخصوص شکل اختیار کرنا ہوائی جہاز کے پروں اور دوران پرواز ان پروں کی مخصوص حرکت کیلئے مشعل راہ بنا۔ چمگادڑ اور ڈولفن کا Echolocation کے ذریعے چیزوں کے رخ اور فاصلہ کو معلوم کرنا Sonar کی ایجاد کا موجب بنا اور اسی اصول پر ریڈار ایجاد ہوا۔ وھیل اور ڈولفن کے جسم کی ساخت کا خاص انداز جہازوں' راکٹوں اور تارپیڈو کو ہوا اور پانی کی مزاحمت سے بچانے کے لئے Streamline کرنے کا موجب ہوا۔ Seagull اور Woodpecker پرندوں کا 200 فی منٹ کی رفتار سے چونچ کی مسلسل ضربات سے سخت اشیاء میں سوراخ کر دینا Pneumatic مشین کی ایجاد کا باعث بنا۔ کس کس چیز کا نام لیا جائے۔ فہرست بہت طویل ہو جائے گی۔

لیکن یہ حقیقت ہے کہ انسان نے جانوروں سے بہت کچھ سیکھا اور لیا۔ اور یہ تمام جانور بغیر انہی صلاحیتوں کے پیچھے کارفرما قوانین قدرت کا ادراک رکھنے کے ان کو جس خوبصورتی اور چابکدستی سے استعمال کرتے ہیں انسان اس معیار تک نہیں پہنچ سکتا۔

اسی طرح ہر ذی روح کے جسم کا ایک ایک عضو اپنی کارکردگی میں ایسا پیچیدہ نظام لئے ہوئے ہے کہ گویا اس کے اندر عقل و فن کا اپنا ہی ایک جہان آباد ہے۔ ان بے شمار اجزاء میں سے جن کی مجموعی کارکردگی کے نتیجہ میں کوئی عضو اپنا کام سرانجام دیتا ہے کوئی ایک بھی خراب ہو جائے تو پھر اندازہ ہوتا ہے کہ دیکھنے میں وہ معمولی اور بے حیثیت سا حصہ کتنا اہم ہے اور قدرت نے کس زبردست صفائی کے ساتھ تمام حصوں کو آپس میں پرو رکھا ہے۔ ایک کان کو ہی لیں کہ کس طرح اس کے مختلف حصے آوازوں کو وصول کرتے اور ان کو مزید طاقتور بنا کر آگے بھیجتے ہیں اور ان آوازوں کو مختلف حسوں میں تبدیل کرکے آگے باریک عضلاتی جال کے ذریعہ دماغ تک پہنچاتے ہیں اور دماغ انکو آوازوں کا روپ دیکر انکے مطالب سمجھتا اور ان کی روشنی میں جسم کے متعلقہ اعضا کو اپنا اپنا کام سرانجام دینے کے احکام جاری کرتا ہے اور یہ سارا پیچیدہ نظام ایک سیکنڈ کے چھوٹے سے حصہ میں ہوتا چلا جاتا ہے۔ بے اختیار انسان سبحان اللہ' سبحان اللہ پکار اٹھتا ہے۔ کوئی پاگل ہی ہوگا جو یہ کہے کہ ایسا عظیم الشان پیچیدہ نظام کسی صانع کامل کی تخلیق کے بغیر خود بخود پیدا ہو گیا ہے۔ ایک ایک چیز خاص منصوبہ بندی اور گہرے علم کے نتیجہ میں معرض وجود میں آئی ایسی ظاہر و باہر لگتی ہے کہ کسی شک کی گنجائش نہیں رہتی۔

کان کی ساخت

کان کا وہ بیرونی حصہ جو ہمیں نظر آتا ہے اس کے آگے ایک نالی ہے جس میں سے آواز آگے سفر کرتی ہے اس نالی کے آخر پر ایک پیاز کے چھلکے جیسا باریک پردہ ہے۔ جب اس پردے سے آواز ٹکراتی ہے تو اس میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے۔ یہاں کان کا بیرونی حصہ ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن اس بظاہر ایک نالی پر مشتمل سادہ سے حصہ میں بھی پسینہ اور موم پیدا کرنے کا نظام موجود ہے جو ایک تو کان کو چکنا اور نرم رکھتا ہے اور دوسرے گردوغبار کے جمنے سے محفوظ کرتا ہے۔ اگر کوئی چیز کان میں گھس جائے تو اگر وہ وہاں پھنسی ہوئی نہ ہو تو کان کا میل اس غیر محسوس طریقہ سے باہر کی طرف کو حرکت کرتا رہتا ہے کہ وہ چیز خود بخود باہر نکل جاتی ہے۔ اور پردہ ایک طرف تو باہر سے آواز کو اندر پہنچانے کے لئے مرتعش ہوتا ہے اور دوسرے کان کے درمیانی حصے کو باہر کی اشیاء سے محفوظ بھی رکھتا ہے۔ کان کے بیرونی حصے کے اردگرد کی سر کی ہڈی جسم کی سب سے مضبوط ہڈی ہے جو کان کو بیرونی چوٹ سے محفوظ رکھتی ہے اور ساتھ ہی ساتھ آواز کو آگے درمیانی کان تک پہنچانے کا کام بھی کرتی ہے۔ گویا جو آوازیں ہم سنتے ہیں اس میں کان کی نالی کے ساتھ ساتھ اس ہڈی کا بھی کچھ حصہ شامل ہے۔ پردے کے آگے درمیانی کان شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں بیرونی کان کے آخر کے پردے کے اندرونی طرف ایک چھوٹی سی ہڈی جڑی ہوئی ہے۔ اس ہڈی کے ساتھ ایک اور ہڈی جڑی ہے اور اس سے آگے ایک تیسری ہڈی جڑی ہوئی ہے۔ یہ تینوں ہڈیاں ایک ایسا لیور سسٹم Lever System بناتی ہیں کہ پردے کے ارتعاش کو کئی گنا طاقتور کردیتی ہیں۔ یہ تینوں ہڈیاں جسم کی سب سے چھوٹی ہڈیاں اور انجینئرنگ کے ایسے عمدہ طریقہ سے ایسے زاویہ سے آپس میں ملتی ہیں کہ پہلی ہڈی کان کے پردے کے ارتعاش سے ہلتی ہے اور اپنی حرکت کو زیادہ طاقت سے آگے دوسری ہڈی میں منتقل کرتی ہے اور وہ لیور کی طرح تیسری ہڈی کو اور زیادہ زور سے حرکت دیتی ہے۔ یہ تیسری ہڈی چاول کے دانے سے بھی چھوٹی ہے اور اسکی شکل گھوڑے پر سوار ہو کر جس رکاب میں پاؤں رکھتے ہیں اس سے ملتی ہے اس لئے اس کو Stirrup کہا جاتا ہے۔ یہ ہڈی آگے ایک اور پردے سے جڑی ہوئی ہے جہاں درمیانی کان ختم ہو جاتا ہے اور اس پردے کے پیچھے اندرونی کان شروع ہو جاتا ہے جو غالباً سارے جسم کا سب سے زیادہ پیچیدہ اور نازک نظام ہے۔ یہی اندرونی کان کا نظام آوازوں کو خاص حرکات میں تبدیل کرکے اعصاب کے ذریعہ دماغ تک منتقل کرتا ہے اور یہی اندرونی کان انسان کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے چلنے بھاگنے اور ادھر ادھر حرکات کے قابل بناتا ہے۔ اگر اس نظام میں خرابی پیدا ہو جائے تو Vertigo کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے جس میں انسان جونہی کروٹ بدلتا یا کھڑا ہونے کی کوشش کرتا ہے تو توازن برقرار نہ رکھ سکنے کی وجہ سے چکرا کر گر پڑتا ہے۔ متلی ہوتی ہے اور کانوں میں طرح طرح کا شور کانوں کے پردے پھاڑتا رہتا ہے جسے Tinnitis کہا جاتا ہے۔ حالانکہ مریض کو باہر سے کوئی آواز نہیں آرہی۔ سب آوازیں اندر سے ہی پیدا ہوتی ہیں۔ یہ انتہائی تکلیف دہ صورت حال ہے اور اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ سوائے یہ کہ اندرونی کان کے اس حصہ کو جسے Cochlea کہا جاتا ہے اور جس میں آوازیں دماغ تک پہنچانے والا محلول بھرا ہوتا ہے اس محلول سے خالی کردیا جائے اور یوں مریض ہمیشہ کیلئے بہرہ ہو جائے لیکن Vertigo کی تکلیف سے خلاصی پانے کیلئے مریض اس کیلئے بھی تیار ہو جاتا ہے۔

کان کا اندرونی حصہ

درمیانی کان کی آخری ہڈی Stirrup جس پردے کو مرتعش کرتی ہے اس کے پیچھے انتہائی پیچیدہ نظام ہے۔ تین ٹیوبوں جن میں سے ایک متوازی اور دو عمودی طور پر واقع ہیں۔ میں ایک محلول بھرا ہوا ہے جو اندرونی کان کے اس پردے کو جو درمیانی کان کے آخر پر واقع ہے اور جسے Oval Window کہا جاتا ہے اور ایک دوسرے پردے کو جو اس سے نیچے واقع ہے اور جسے Round Window کہا جاتا ہے خاص جھلیوں سے ملاتی ہیں۔ یہ سارا نظام توازن برقرار رکھتا ہے۔ ان تین ٹیوبوں سے آگے ایک گھونگھے کی شکل کا Cochlea ہے جس کے اندر تین نالیاں ہیں جن کا اوپر کا حصہ کھلا ہے (یعنی پوری گولائی میں نہیں ہیں) نچلی نالی میں ایک گاڑھا محلول بھرا ہوا ہے جب اندرونی کان کے دونوں پردے مرتعش ہوتے ہیں تو اس سے اس محلول میں لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ درمیانی نالی کے اوپر کے حصے میں پندرہ ہزار کے قریب چھوٹے چھوٹے بال سے بنے ہوئے ہیں۔ یہ بال اوپر والی تیسری ٹیوب کی جھلی کے ساتھ مس کرتے ہیں۔

جب محلول میں لہریں پیدا ہوتی ہیں تو یہ بال جھلی کے ساتھ لہروں کی اٹھان کے نتیجہ میں رگڑ کھاتے ہیں۔ ان بالوں کے نچلے حصے ایسے باریک اعصاب سے جڑے ہوئے ہیں جو دماغ کی طرف جارہے ہیں۔ بالوں کے اوپر کی جھلی کے ساتھ رگڑ کھانے کے نتیجہ میں جو احساس پیدا ہوتے ہیں وہ اعصاب کے ذریعہ دماغ تک پہنچتے ہیں اور دماغ انہیں آوازوں کی صورت میں ڈھال لیتا ہے۔ گھونگھے کے نچلے حصہ کے بال بھاری آوازوں سے مرتعش ہوتے ہیں۔ درمیانی بال درمیانہ درجہ کی آوازوں سے اور چوٹی کے بال باریک آوازوں سے مرتعش ہوتے ہیں۔ نیز جتنی آواز اونچی ہوگی اس کے متعلقہ حصے کے اتنے ہی زیادہ بال رگڑ کھائیں گے۔ دھیمی آواز کی صورت میں کم بال متاثر ہونگے اور اس طرح دماغ آوازوں کی فریکوئنسی Frequency یعنی بھاری یا پتلی آواز کو اور شدت یعنی اونچی یا دھیمی آواز کو شناخت کرلیتا ہے اور آگے دماغ کے کمپیوٹر کی Memory میں وہ آواز محفوظ ہو جاتی ہے اور حسب موقع وہ اسے پہچان لیتا ہے۔

کان کی حفاظت کا انتظام

کان کے درمیانی حصہ سے ایک باریک سی ٹیوب گلے میں آکر ملتی ہے جس کو Eustachian ٹیوب کہتے ہیں۔ یہ بیرونی کان کے پردے کی حفاظت کا نظام ہے۔ بیرونی پردہ انتہائی نازک ہوتا ہے اور ہوا کے یکدم دباؤ سے پھٹ سکتا ہے۔ یہ ٹیوب اکثر و بیشتر بند رہتی ہے۔ جب کبھی ہم زور سے ناک صاف کرتے ہیں یا جمائی لیتے ہیں تو ہمیں یہ ٹیوب کھلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ دراصل یہ ٹیوب پردے کے باہر اور اندر کی طرف ہوا کا دباؤ برابر رکھنے کا کام کرتی ہے۔ ہوائی سفر کے دوران جہاز کے اوپر اٹھتے یا نیچے اترتے وقت جب دباؤ پیدا ہوتا ہے تو یہ ٹیوب باقاعدہ کھلتی اور بند ہوتی محسوس ہوتی ہے اور اگر کان بند ہو جائیں تو ناک اور منہ بند کرکے زور سے پھونک مارنے کے نتیجہ میں یکدم ایک آواز کے ساتھ کان کھل جاتے ہیں جو بیرونی دباؤ کے مقابلہ میں اندرونی دباؤ بڑھانے کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جن لوگوں کو شدید زکام ہو اور اس وجہ سے انکی Eustachian ٹیوب بند ہو تو ہوائی سفر کے دوران بیرونی دباؤ سے انکے کانوں کے پردے پھٹ جاتے ہیں۔ باقاعدہ کان سے خون آنے لگتا ہے اور تکلیف دہ صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عام حالات میں یہ ٹیوب کا حفاظتی نظام روزمرہ کی زندگی میں ہمارے کتنا کام آتا ہے۔

کان کی تکالیف

بیرونی اور درمیانی کان کی تکالیف کا علاج تو ممکن ہے بیرونی کان میں کوئی چیز یا میل کا پھنس جانا یا پردہ میں سوراخ ہو جانا تو عموماً وقت کے ساتھ

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32361 میں احسن احمد ولد انوارالحق خان صاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی (ب) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد رقم۔/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد احسن احمد 34/1 دارالنصر غربی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر 1 انوارالحق خان والد موصی وصیت نمبر 18942 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال چچا موصی 34/1 دارالنصر غربی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32362 میں فائزہ انوار بنت انوارالحق خان صاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/1 دارالنصر غربی (ب) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد رقم۔/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/70 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فائزہ انوار 34/1 دارالنصر غربی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر1 انوارالحق خان وصیت نمبر18942 والد موصیہ گواہ شد نمبر2 ظفر اقبال خان چچا موصیہ دارالنصر غربی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32363 میں ساجدہ انوار بنت انوارالحق خان صاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/1 دارالنصر غربی (ب) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ساجدہ انوار 34/1 دارالنصر غربی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر1 انوارالحق خان وصیت نمبر 18942 والد موصیہ گواہ شد نمبر2 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان چچا موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32364 میں امتہ القدوس زوجہ شیخ محمد انور صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21۔ مصطفیٰ پارک ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 30 تولہ مالیتی۔/144375 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/15000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/159375 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ القدوس 21۔ مصطفیٰ پارک اوکاڑہ گواہ شد نمبر1 شیخ محمد سعید41۔ مصطفیٰ پارک اوکاڑہ گواہ شد نمبر2 شیخ محمد انور خاوند موصیہ مسل نمبر32365۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32365 میں شیخ محمد انور ولد شیخ فضل محمد صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21۔ مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع مصطفیٰ پارک اوکاڑہ مالیتی۔/800000 روپے۔ 2۔ دکان نمبر 70/B مشترکہ میں میرا حصہ 1/4 ہے۔/500000 روپے۔ 3۔ فیکٹری واقع ستگھرہ روڈ اوکاڑہ سے میرا حصہ 1/4 ہے مالیتی۔/500000 روپے۔ 4۔ دکان نمبر 70/A مشترکہ میں میرا حصہ 1/4 ہے مالیتی۔/500000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/2300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیخ محمد انور 21۔ مصطفیٰ پارک اوکاڑہ گواہ شد نمبر1 شیخ محمد صفدر 57۔ مصطفیٰ پارک اوکاڑہ گواہ شد نمبر2 شیخ تنویر احمد قائد مجلس اوکاڑہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32366 میں فریدہ شفیق بنت چوہدری ناصر احمد ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی ساڑھے چار تولہ مالیتی۔/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظ[illegible]ائی جائے۔ الامتہ فریدہ شفیق شالیمار ٹاؤن گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 قاسم احمد ساہی برادر موصیہ مسل نمبر32367 گواہ شد نمبر2 چوہدری ناصر احمد ساہی والد موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32367 میں قاسم احمد ساہی ولد چوہدری ناصر احمد ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ کاروبار عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ موٹر سائیکل ہنڈا ماڈل 1996ء مالیتی۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد قاسم احمد ساہی شالیمار ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد وصیت نمبر29479 گواہ شد نمبر2 احمد محمود بٹ۔ بٹ کلاتھ ہاؤس ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32368 میں محمود اللہ خان فرخ ولد دلاور خان صاحب قوم برلاس مغل پیشہ طالب علمی عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمود اللہ خان فرخ بیت السکینہ محلہ علی مسجد جہلم روڈ چکوال گواہ شد نمبر1 ظفر احمد صدر جماعت احمدیہ چکوال گواہ شد نمبر2 فضل اللہ خان تیمور وصیت نمبر29162 قائد مجلس چکوال برادر موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32369 میں رابعہ سعدیہ زوجہ عطاء الرحمٰن طاہر قوم جاٹ بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ضلع میرپور خاص سندھ حال کراچی نمبر16 بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چوڑیاں 8 عدد وزنی 80

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گرام مالیتی۔/40000 روپے۔2۔ دو طلائی سیٹ 80 گرام مالیتی۔/50000 روپے۔3۔ ٹکا وزنی مالیتی۔/2000 روپے۔ 4۔ طلائی لاکٹ مع زنجیر وزنی 5 گرام مالیتی۔/7500 روپے۔ 5۔ ٹاپس طلائی وزنی 10 گرام مالیتی۔/5000 روپے۔6۔ طلائی انگوٹھیاں 3 عدد وزنی..... مالیتی۔/6000 روپے۔ 7۔ ناک کی لونگ طلائی 2 عدد وزنی....... مالیتی۔/400 روپے۔8۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/75000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/185900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رابعہ سعدیہ مکان مبر 13/194 بلاک میٹروول سائیٹ کراچی نمبر16 گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر سلیم احمد خلیل وصیت نمبر14912 گواہ شد نمبر2 محمود الحق مسل نمبر31897۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

محترم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب وفات پاگئے

○ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تحریر فرماتے ہیں۔

مکرم مرزا عبدالرحیم صاحب بیگ ابن مکرم مرزا عبدالحکیم بیگ صاحب آف کراچی مورخہ 99-9-16 کو بعمر 78 سال وفات پاگئے ہیں۔ ان کا جسد خاکی مورخہ 99-9-17 کو ربوہ لایا گیا اسی دن ان کی نماز جنازہ بیت الاقصیٰ میں بعد نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے پڑھائی۔

ان کی تدفین بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص نمبر12 میں ہوئی۔ مرحوم ایک لمبا عرصہ نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی خدمت بجالاتے رہے۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔ اور ان کے ورثاء کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

اعلان داخلہ

○ NFC انسٹی ٹیوٹ آف کیمیکل انجینئرنگ نے 4 سالہ بیچلر کیمیکل انجینئرنگ میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں F.Sc (پری انجینئرنگ) کم از کم 50 فی صد نمبروں کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔ میرٹ تعلیمی ریکارڈ اور داخلہ ٹیسٹ کی بنیاد پر بنایا جائے گا۔ داخلہ ٹیسٹ فزکس۔ کیمسٹری۔ ریاضی اور انگریزی کا ہو گا۔ اور 14۔ نومبر 99ء کو ادارہ واقع خانیوال روڈ ملتان میں ہو گا۔ (فون:۔ 551011-552281) داخلہ فارم وغیرہ ادارہ سے 450 روپے کے عوض یا بذریعہ کوریر سروس بینک ڈرافٹ مالیتی۔/500 روپے کا ارسال کرکے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم نومبر 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

نکاح

○ عزیزہ محترمہ عائشہ ظفر ملک صاحبہ بنت کریم ظفر ملک صاحب ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کینٹ کا نکاح ہمراہ ڈاکٹر ضیاء شہزاد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر قاضی برکت اللہ صاحب آف Missiccippi امریکہ• سے مکرم انعام الحق صاحب کوثر مربی سلسلہ نے 15 ہزار امریکن ڈالر مہر پورٹ لینڈ Oregan میں پڑھا۔

عزیزہ عائشہ ظفر ملک صاحبہ محترم مولانا ظہور حسین صاحب مرحوم مربی روس کی پوتی جبکہ مکرم ڈاکٹر ضیاء شہزاد صاحب کے والد محترم قاضی برکت اللہ صاحب مخلص خادم سلسلہ اور مصنف کتب ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

سوموار 11۔ اکتوبر 1999ء

12-40 a.m.	البانین آئٹم
1-15 a.m.	درس القرآن۔
2-55 a.m.	حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ سبق نمبر31۔
5-05 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-05 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن امریکہ۔ مولانا سید شمشاد احمد صاحب کے ساتھ۔
7-00 a.m.	اردو کلاس۔
8-05 a.m.	چینی زبان سیکھئے۔
8-40 a.m.	حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-00 a.m.	چلڈرنز کلاس۔ سبق نمبر31
11-05 a.m.	درس القرآن۔ سبق نمبر6۔
12-45 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-40 p.m.	اردو کلاس۔
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	نارویجین زبان سیکھئے۔
5-10 p.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ سالانہ سپورٹس ریلی مجلس خدام الاحمدیہ۔
6-00 p.m.	بنگالی سروس۔
7-00 p.m.	ہومیو پیتھی کلاس۔
8-10 p.m.	چلڈرنز کلاس۔ سبق نمبر32
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔
11-45 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بی جے پی کی واضح برتری

بھارت میں انتخابات کے جو نتائج آنا شروع ہوئے ہیں ان کے مطابق بی جے پی نے واضح برتری حاصل کر رکھی ہے۔ اب تک کے اندازوں کے مطابق بی جے پی کو 280 سے 290 نشستیں مل جائیں گی۔ اب تک جیتنے والوں میں وزیراعظم واجپائی' ایڈوانی' کورانہ' راجیش پائلٹ' پھولن دیوی' راج ببر اور ونود کھنہ شامل ہیں۔ جبکہ ابھی تک ہارنے والوں میں سابق وزیر اعظم دیو گوڑا اور کانگریس کے لیڈر من موہن سنگھ شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن 10- اکتوبر کو کامیاب امیدواروں کی فہرست صدر کو پیش کردے گا۔

چیچنیا میں روسی فوج کے حملے

چیچنیا پر روسی فوج کے حملوں کے نتیجے میں 65 شہری ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ روسی ٹینکوں نے شہریوں کے ایک قافلے پر اس وقت بمباری کردی جب وہ بسوں پر بیٹھ کر اپنے گھروں کو واپس آرہے تھے اس سے 28- افراد ہلاک ہوئے۔12- افراد روسی فوج کے فضائی حملوں میں ہلاک ہوئے۔ جبکہ چیچنیا کے شمال مغرب میں روسی فوج نے راکٹوں سے حملہ کرکے 8 شہریوں کو ہلاک اور 11- کو زخمی کر دیا۔ مرنے والوں میں اکثریت بچوں اور عورتوں کی ہے۔ روس نے چیچنیا کے گرد حفاظتی زون قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جہاں اس وقت 30 آبادیوں کا انتظام روس چلا رہے ہیں۔

صدارتی الیکشن ملتوی ہو سکتا ہے

بی بی سی نے کہا ہے کہ چیچنیا سے جنگ کے بہانے روس میں ہنگامی حالت نافذ ہو سکتی ہے اور صدارتی الیکشن ملتوی ہو سکتا ہے۔ چیچنیا کے صدر مسخادوف نے کہا ہے کہ جنگ جاری رہی تو ہزاروں افراد ہلاک ہو جائیں گے۔ روسی وزیراعظم نے بتایا ہے کہ روس کی فوج داغستان کی طرف پیشقدمی کر رہی ہے۔

یلسن کے گرد گھیرا تنگ ہو گیا

روس کے مالی سکینڈل میں صدر بورس یلسن کے گرد گھیرا تنگ ہو گیا ہے۔ ان کا داماد راز اگلنے پر تیار ہو گیا ہے۔ امریکی تحقیقاتی ایجنسیوں نے ان تمام کمپنیوں کا ریکارڈ حاصل کر لیا ہے جنہوں نے لیونیڈ کو 2ء1 ملین پونڈ فراہم کئے۔ روسی صدر کے خلاف تحقیقات تیز ہو گئی ہیں۔

روس کارروائی بند کرے

ایران نے روس سے کہا ہے کہ وہ فوری طور پر چیچنیا میں فوجی کارروائی بند کرے ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ روس کی کارروائی بلاجواز ہے انہوں نے کہا کہ ان کا ملک اس مسئلے کے پرامن حل کی خاطر مدد دینے کیلئے تیار ہے۔ ادھر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے بھی صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

جنوبی کوریا میں سینکڑوں افراد کا مظاہرہ

جنوبی کوریا میں ایٹمی حادثہ کے خلاف سینکڑوں افراد نے مظاہرہ کیا انہوں نے پاور پلانٹ میں حفاظتی انتظامات پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے کہا کہ مزید پاور پلانٹس کی تعمیر کی سختی سے مخالفت کی جائے گی۔ واضح رہے کہ جنوبی کوریا کے جنوب مشرقی ساحل قصبہ وولسنگ میں ایٹمی بجلی گھر سے تابکار بھاری پانی کا اخراج ہوا ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ حادثہ معمولی ہے تاہم قصبہ کے باسیوں نے کہا ہے کہ انہیں حفاظتی انتظامات پر اعتبار نہیں۔ حکام کے مطابق تابکاری سے 22 کارکن معمولی متاثر ہوئے ہیں۔ جنہیں گھر بھیج دیا گیا ہے۔

جاپان میں ایٹمی حادثہ کے شکار پلانٹ پر چھاپے

جاپان میں جس ایٹمی پاور پلانٹ پر حادثہ ہوا تھا اس پر پولیس نے چھاپہ مارا اس کا مقصد پیشہ وارانہ غفلت اور قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کے معاملات کی تحقیقات کرنا ہے۔ 30- ستمبر کو ہونے والے اس حادثے کو ملکی تاریخ کا بدترین ایٹمی حادثہ کہا گیا ہے۔ پلانٹ کے قریب رہنے والے قریباً 3 لاکھ 10 ہزار افراد تابکاری سے محفوظ رہنے کے لئے 3 دن تک اپنے گھروں میں بند رہے۔

برطانوی ریلوے حادثہ یا تخریبی کارروائی

برطانیہ کے نائب وزیراعظم جان ہرسٹاک نے کہا ہے کہ ریلوے کا حادثہ تخریب کاری ہو سکتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 7 اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ
8۔اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-48
9۔اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-44
9۔اکتوبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-05

پیٹرول مہنگا کرنا پڑے گا

وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ ملک کے اقتصادی مفادات کیلئے پیٹرولیم کی مصنوعات میں کچھ اضافہ لازمی ہو گیا ہے۔ پیٹرول کے ساتھ ڈیزل بھی مہنگا ہو گا۔ قیمتیں چھ فیصد بڑھیں گی۔ آئی ایم ایف سے اس بارے میں اتفاق ہو گیا ہے۔ لندن سے اسلام آباد واپسی پر انہوں نے کہا کہ عالمی منڈی میں پیٹرولیم کی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ سے معمولی ردوبدل ناگزیر ہو گیا ہے۔ ذرائع نے کہا ہے کہ اس سے آئی ایم ایف سے قرضے کی تازہ قسط ملنے میں ایک رکاوٹ دور ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حب کو سے معاملات جوں کے توں ہیں۔ حب کو نے معاملات طے کرنے کیلئے مزید وقت مانگ لیا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ وزیراعظم عام آدمی پر بوجھ نہیں ڈالنا چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ 28 کروڑ ڈالر کی قسط کیلئے نجی بجلی کمپنیوں سے جھگڑا ختم کرنے کی شرط بھی لگائی گئی ہے۔

پاکستان میں دہشت گردی بین الاقوامی سازش ہے

افغانستان کے حکمران طالبان کے سربراہ ملا عمر نے کہا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی بین الاقوامی سازش ہے۔ امریکہ ہم پر حملہ کروے گا امریکہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان تعلقات خراب کر کے یہاں اپنا تسلط قائم کرنا چاہتا ہے۔ اس کا اگلا ہدف پاکستان ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم دہشت گردی کو لعنت سمجھتے ہیں۔ ریاض بسرا کو پناہ دینے کا الزام ہم پر تہمت ہے۔ پاکستان عالمی سازش کو سمجھ کر اس کا سدباب کرے۔

ٹریننگ کیمپ بند کرانے کی یقین دہانی

طالبان نے پاکستان کو یقین دہانی کرائی ہے کہ افغانستان میں دہشت گردوں کے ٹریننگ کیمپ 10 روز میں بند کر دیئے جائیں گے اور 150 زیر تربیت دہشت گردوں کو پاکستان کے حوالے کر دیا جائے گا۔ ملا عمر کے ایک خصوصی ایلچی نے یہ یقین دہانی گذشتہ روز پاکستان پہنچ کر کرائی۔

82 دینی مدرسوں کے خلاف کریک ڈاؤن

حکومت نے ملک بھر میں تقریباً 82 دینی مدرسوں میں کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کام ایک ہفتے کے اندر ہو گا۔ ان مدرسوں میں دیوبندی، بریلوی، شیعہ اور اہل حدیث فرقوں کے مدرسے شامل ہیں۔

کراچی میں ایک ہلاکت

دہشت گردی کی ایک واردات میں ایک شیعہ دکاندار سید حیدر عباس کو کراچی میں اس وقت ہلاک کر دیا گیا جب وہ اپنی دکان بند کر رہا تھا۔

بلوچستان کے وزیر تعلیم پر قاتلانہ حملہ

بلوچستان کے وزیر تعلیم سردار نثار علی کو بلوچستان اسمبلی کے سامنے اندھا دھند فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا گیا۔ ان کا ڈرائیور موقع پر ہلاک ہو گیا۔ وزیر تعلیم اور ان کے ایک ساتھی کی حالت تشویشناک ہے۔ وزیر تعلیم کو کئی گولیاں لگیں ان کا تعلق شیعہ مسلک سے ہے۔ پولیس نے جائے واردات میں استعمال ہونے والی کار کو قبضے میں لے لیا۔

بینظیر کا ایک اور ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری

محترمہ بینظیر بھٹو کا ایک اور ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیا گیا ہے۔ لاہور ہائی کورٹ کے احتساب بنچ نے بینظیر بھٹو کے ضامن مصباح الرحمان کو بھی نوٹس جاری کر دیا۔ یہ کارروائی اثاثوں کے ریفرنس میں کی گئی ہے۔ بینظیر کے وکیل بھی عدالت میں پیش نہیں ہوئے۔

بینظیر کے پیش ہونے کا امکان نہیں

بی بی سی نے کہا ہے کہ بینظیر بھٹو کے عدالتوں کے سامنے پیش ہونے کا امکان نہیں۔ اور آصف زرداری کی رہائی کا بھی کوئی امکان نظر نہیں آرہا۔ پارٹی کے مقامی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اس وقت بینظیر کا وطن واپس آکر گرفتاری دینا فائدہ مند نہیں ہو گا۔

دہشت گردی میں حکمران ملوث ہیں

جمیعت العلمائے اسلام کے مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ حالیہ دہشت گردی میں خود حکمران ملوث ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب "انڈیا" کی زبان بول رہے ہیں۔ اور وہ کام کر رہے ہیں جو وفاقی اداروں کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران چاہتے ہیں کہ امریکہ کی مخالف دینی تحریکوں اور دینی مدارس کے خلاف اقدامات کرنے کے بہانے تراشے جا سکیں۔ قاضی حسین احمد نے بھی کہا ہے کہ شہباز شریف طالبان کے خلاف امریکی منصوبے کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔ اس بیان کو ان کے دورہ امریکہ سے مربوط کر کے دیکھا جائے۔

جواب دیں گے

جمیعت العلمائے اسلام کے مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ طالبان کے خلاف محاذ کھولنے والوں کو جواب دیں گے۔ جمعہ تک ثبوت فراہم نہ کئے تو ملک گیر احتجاج ہو گا۔ یہ بیان ملک میں آگ لگا دے گا۔

آٹا دینے کا پابند نہیں

صوبائی وزیر خوراک اقبال خاکوانی نے کہا ہے کہ پنجاب اس بات کا پابند نہیں کہ سرحد بلوچستان کو آٹا دے۔ انہوں نے کہا کہ غلام احمد بلور جھوٹ بولتے ہیں کہ سرحد کو پنجاب سے آٹا نہیں جا رہا۔ وہاں تو روزانہ ہزاروں بوریاں بھیج رہے ہیں۔ بلوچستان کو آٹا بھیجنے کے لئے پرمٹ جاری کر دیئے گئے ہیں۔

ججوں پر پابندی

سپریم کورٹ اور چاروں صوبوں کی ہائی کورٹس کے جج صاحبان کیلئے نیا کوڈ آف کنڈکٹ جاری کیا گیا ہے۔ یہ کوڈ پاکستان لاء کمیشن کی سفارشات کی روشنی میں جاری کیا گیا ہے اس کے تحت عوامی تقریبات میں ججوں کی شرکت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود
844986

سونے کے سیٹ • کڑے • چوڑیاں
فینسی جیولرز
مسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
دکان 212668
رہائش 212667

بالکل نیا خوبصورت دفتر فل فرنشڈ
برائے فوری فروخت
لاہور سٹاک ایکسچینج LDA پلازہ ہوٹل ہالیڈے ان کے
بالکل نزدیک ایجرٹن روڈ لاہور پر واقع نیشنل ٹاورز میں
رابطہ فون لاہور 372493 ربوہ 212331

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل - کریم آباد چورنگی - کراچی
پروپرائیٹر:- میاں عبدالکریم غیور
فون نمبر 6325511 - 6330334

خوشخبری
وول-کاٹن-سلک-لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی-ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے-پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ-سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں-
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1- ربوہ فون 434

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61